



سوال

(19) آیت کریمہ: الرَّافِي لَا يَنْبَغُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْبَغُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ [زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے، یا کسی مشرک عورت سے، اور زانی عورت، اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا مشرک۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے] کا کیا مطلب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ الرَّافِي لَا يَنْبَغُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْبَغُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ [زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے، یا کسی مشرک عورت سے، اور زانی عورت، اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا مشرک۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کر دیا گیا ہے] کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

آیت کریمہ الرَّافِي لَا يَنْبَغُ کا صحیح مطلب وہی ہے جو کتاب ”زاد المعاد“ للماقظ ابن القیم جلد (۲) میں مذکور ہے، وہاں ملاحظہ ہو۔ [1] جس کا خلاصہ یہ ہے کہ زانی جب تک زنا سے تائب نہ ہو، اس کا نکاح کسی عورت کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ اسی طرح زانیہ جب تک زنا سے تائب نہ ہو، اس کا نکاح کسی مرد کے ساتھ جائز نہیں ہے۔ کتاب مذکور میرے پاس نہیں ہے، ورنہ اس کی عبارت بحوالہ صفحہ نقل کر دیتا۔

[1] زاد المعاد (۱۰۳/۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 73



محدث فتویٰ